٦۔ ڈراما (اداکاری)

بنیادی حرکات وسکنات:

بغیر کسی سازوسامان کے ذیل کی سرگرمی انجام دیں۔

ا۔ تختے پر رکھا ڈبا نکالیں۔

٢۔ پتنگ اُڑائیں۔

٣۔ پھولوں کا ہار بنائیں۔

زبانی اداکاری:

ہم اسکول سے گھر کی طرف جارہے تھے۔ سردیوں کے دن تھے۔ اندھیرا ہو چلا تھا۔ میرے دوست اپنے اپنے گھر پہنچ گئے تھے۔ میرا گھر دور ہے۔ میں اکیلا اپنے گھر کی طرف چلنے لگا۔ مجھے 'موو، موؤ' کی آوازیں آنے لگیں۔ میں ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ راستے کی ایک جانب ایک گڑھے میں بلّی کا ایک چھوٹا سا بچّہ پڑا ہوا تھا۔ وہ مٹّی میں لتھڑا ہوا تھا۔ مجھے اس پر رحم آ گیا۔ میں نے جھک کر اسے گڑھے سے باہر نکالا۔ وہ ڈر اور سردی کے مارے تھرتھر کانپ رہا تھا۔ میں نے اس کے بدن سے مٹّی جھٹکی اور پھر اسے لے کر گھر آ گیا۔ امّی میرا راستہ دیکھ رہی تھیں۔ مجھے لگا کہ وہ مجھ پر ناراض ہوں گی۔ لیکن وہ بولیں، 'ارے واہ، کتنا چھوٹا ہے یہ بلّی کا بچّہ! چل، ہم اسے پینے کے لیے دودھ دیں۔ بلّی کے بچّے کو طشتری میں دودھ دیا گیا۔ جلدی جلدی دودھ پی کر وہ دُم ہلانے لگا۔ پھر میں گتّے کا ایک خالی ڈبّا لے آیا۔ اس میں ایک پرانی چادر بچھائی۔ پھر بلّی کے بچّے کو اس ڈبّے میں رکھا۔ ڈبّے میں بستر پر پڑتے ہی وہ سو گیا۔ یوں مجھے کھیلنے کے لیے ایک اچھّا دوست مل گیا۔

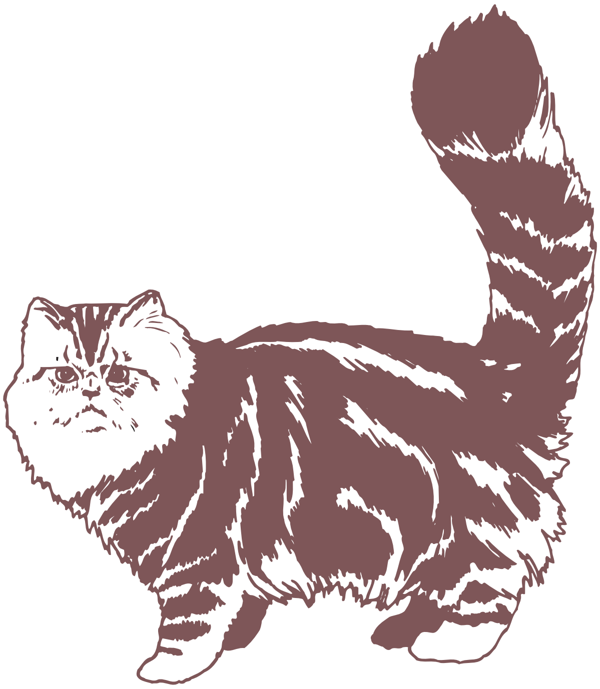

دستیاب وسائل کا استعمال:

اپنے آس پاس، اپنے گھر اور اپنے دوستوں یا سہیلیوں کے پاس سے مختلف چیزیں حاصل کرکے ہم گانے، رقص کرنے اور ڈراما کرنے کے لیے ان کا استعمال کرسکتے ہیں۔

ان میں درختوں کی شاخیں، پھول پتے، اخبارات، گتے، لکڑی وغیرہ بھی شامل ہیں۔موقع محل اور مواد کی مناسبت سے گھر کے بڑے لوگ۔ داداجان، دادی اماں، باجی، بھیا وغیرہ پوشاکوں کے لیے ہماری مدد کرسکتے ہیں۔اخبارات سے ٹوپیاں، گتے کا تاج، تلوار، لکڑی کا نیزہ وغیرہ کتنی ہی ایسی چیزیں ہیں جو ہم تیار کرسکتے ہیں۔ اسے 'بیک اسٹیج' یا پس منظر کہا جاتا ہے۔

آؤ، ڈراما کھیلیں!

پلاسٹک ہٹائیں، ماحول بچائیں

(شہزاد، اکرم اور صبا اسکول کے میدان میں باتیں کرتے بیٹھے ہیں)

شہزاد : کن خیالوں میں گم ہو اکرم؟

اکرم : ارے کچھ نہیں، بس میں یہ سوچ رہا ہوں کہ ہم صاف ماحول کے بغیر زیادہ عرصے تک زندہ نہیں رہ سکتے۔

شہزاد : تم صحیح کہہ رہے ہو اکرم۔ ہم اگر اپنے آس پاس دیکھیں تو کیا نظر آتا ہے؟

♦ طلبہ کو معلومات دیں کہ ڈرامے میں اپنے آس پاس کی چیزوں کا استعمال کیسے کیا جاسکتا ہے۔ چند چیزوں کے نمونے دکھائیں۔مواد کے مطابق آس پاس کی چیزوں کا استعمال کرکے ڈرامے میں سین پیش کرنے کو کہیں۔

اکرم : پلاسٹک کی بوتلیں، تھیلیاں، کاغذ ...ان میں سب سے زیادہ مقدار چاکلیٹ اور کھانے پینے کی دوسری چیزوں کے کاغذ ہی دکھائی دیتے ہیں۔

صبا : ہاں، تم صحیح کہہ رہے ہو۔ راستے کی دونوں جانب میدان کے ساتھ ساتھ، باغ میں، غرض ہر جگہ ہمیں پلاسٹک کا کچرا دکھائی دیتا ہے۔

شہزاد : اس کا کچھ تو علاج کرنا ہوگا۔

صبا : تم ہی بتاؤ کہ کیا کِیا جاسکتا ہے۔

شہزاد : مجھے لگتا ہے کہ ماحول میں سب سے زیادہ آلودگی اس پلاسٹک کی وجہ سے ہی پھیلی ہوئی ہے۔

صبا : اگر اس کو ہم دوبارہ استعمال کریں تو شاید کئی چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔

اکرم : اگر ایسا ہوا تو وہ چیزیں بھی تو پلاسٹک سے ہی بنیں گی نا؟

صبا : میں تو کہتی ہوں ہمیں اس پلاسٹک کے بھوت کو روئے زمین سے نیست و نابود کرنا ہی پڑے گا۔

اکرم : اس کے لیے ہمیں خود اپنے آپ سے شروعات کرنی ہوگی۔

صبا : سب سے پہلے ہم گیلا کچرا اور سوکھا کچرا الگ کریں گے۔

شہزاد : اپنے آس پاس کا علاقہ صاف ستھرا رکھیں گے اور کچرا، کوڑے دان میں ڈالیں گے۔

اکرم : پلاسٹک کی تھیلیوں کی بجائے ہم کپڑے کی تھیلیاں استعمال کریں گے۔

شہزاد : پانی کے لیے ہم اسٹیل کی بوتل اور کھانے کے لیے اسٹیل کا ٹفن استعمال کریں گے۔

اکرم : اور ہاں، دوستو! پلاسٹک کے پاؤچ میں بند کھانے کی اشیا بھی ہم اسکول میں لانا بند کردیں گے۔ تبھی ہماری مہم کامیاب ہوسکتی ہے۔

صبا : اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے ہمیں والدین، اساتذہ اور اپنے تمام ساتھیوں کو بھی شامل کرنا ہوگا۔

سب ایک ساتھ: تو پھر چلیں، اپنے اسکول اور اپنے گھر کو پلاسٹک سے آزادی دلائیں۔ پلاسٹک ہٹائیں، ماحول بچائیں۔

- ڈرامے میں بچے اپنے آس پاس کی موجودہ حالت پر غور و فکر کر رہے ہیں۔ یہ نمونے کے طور پر دیا گیا ہے۔ طلبہ کو ڈرامے کے لیے موضوع کا انتخاب کرنے کی آزادی دیں۔
- طلبہ کو مواد کے مطابق ڈرامے کے سین پیش کرنے اور اس کے لیے ضروری تصویریں استعمال کرنے کو کہیں۔